REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۵ ہجرت ۱۳۳۹ ہش | ۵ مئی سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۰۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۴ مئی۔ بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر

کل دن بھر حضور کو ضعف اور اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آ گئی۔

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت والی لمبی زندگی کے لئے نہایت التزام کے ساتھ اپنے قادر و توانا خدا کے حضور دعاؤں میں لگے رہیں۔

آج لنڈن میں صدر ایوب اور پنڈت نہرو کے درمیان ملاقات ہو رہی ہے

بھارتی وزیر اعظم نہری پانی کے معاہدہ پر دستخط کرنے اگلے ماہ راولپنڈی آئیں گے

لنڈن ۴ مئی۔ باخبر ذرائع سے حاصل ہونے والی اطلاع کے مطابق صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اپنے قیام لنڈن کے دوران ایک سے زیادہ مرتبہ باہم ملاقات کریں گے۔ آج وہ دوپہر کے کھانے پر غیر رسمی لیکن نسبتاً علیحدگی کے ماحول میں ایک دوسرے سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس دعوت کا اہتمام پاکستان ہائی کمشنر مقیم انگلستان کی طرف سے کیا گیا ہے۔ جن دوسرے لوگوں کو اس موقعہ پر مدعو کیا گیا ہے۔ ان میں بھارتی ہائی کمشنر اور وزیر خارجہ پاکستان مسٹر منظور قادر بھی شامل ہیں۔ پاکستانی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس موقعہ پر مذاکرات کے لئے کوئی خاص سیاسی مسئلہ پہلے سے متعین نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم اگر پنڈت نہرو نے پسند کیا۔ تو ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تعلقات زیر بحث آئیں گے۔

دریں اثنا بھارتی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ مسٹر نہرو نہری پانی کے سمجھوتہ پر دستخط کرنے کی غرض سے اگلے ماہ راولپنڈی آئیں گے۔ اس سمجھوتے کے بارہ میں آج کل عالمی بنک کے زیر اہتمام گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اخبارات نے لکھا ہے کہ "ایک ماہ تک مسٹر نہرو کا راولپنڈی جانا اب ایک یقینی امر ہے"۔

پاکستان اور جاپان میں تجارت بڑھانے کے امکانات

نواب امیر محمد خان آف کالاباغ کا انٹرویو

لنڈن ۴ مئی۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین نواب امیر محمد خان آف کالاباغ نے "فنانشل ٹائمز" کے نامہ نگار متعین ہانگ کانگ سے ایک انٹرویو کے دوران کہا۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارت بڑھانے کے بہت اچھے امکانات ہیں۔ کیونکہ دونوں ملک ماضی میں اچھا تعاون کرتے رہے ہیں آپ نے کہا پاکستان میں سوتی اور اونی کپڑا تیار کرنے کے لئے جو مشینری کام میں لائی جا رہی ہے۔ اس کا اسی فیصدی حصہ جاپان سے خریدا گیا ہے۔ نواب کالاباغ نے کہا کارپوریشن نے گزشتہ آٹھ سال میں باون صنعتی یونٹ قائم کئے۔ جن میں تقریباً دس کروڑ تیس لاکھ روپے کا سرمایہ لگا ہوا ہے مزید چھ یونٹ زیر تکمیل ہیں۔

پاکستان کے نئے چیف جسٹس

راولپنڈی ۴ مئی۔ مسٹر جسٹس شہاب الدین نے کل ایوان صدر میں پاکستان کے نئے چیف جسٹس کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا حلف، قائمقام صدر لیفٹننٹ جنرل ڈبلیو۔ اے برکی نے لیا۔ سابق چیف جسٹس محمد منیر پرسوں ہی اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے تھے۔ حلف اٹھانے کی رسم کے بعد مسٹر جسٹس شہاب الدین لاہور روانہ ہو گئے۔ وہ ۱۲ مئی کو ریٹائر ہوں گے۔ اور ۱۳ مئی کو مسٹر جسٹس کارنیلس پاکستان کے چیف جسٹس بنیں گے۔

شہنشاہ ایران کی طرف سے اظہار شکریہ

لنڈن ۴ مئی۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے ایران کے شہر لار میں حالیہ شدید زلزلے سے ہونے والے نقصان پر شہنشاہ ایران کو ہمدردی کا جو پیغام بھیجا تھا شہنشاہ نے اس کے جواب میں کہا ہے کہ لار کی تباہی پر ساری ایرانی قوم ماتم کناں ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے جس ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں اس سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ زلزلے سے متاثر ہونے والے خاندانوں سے آپ نے حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام نے جس اخوت و ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں متاثرہ افراد کی طرف سے اس کے لئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

کراچی میں نیشنل ڈیفنس کالج کا قیام

راولپنڈی ۴ مئی۔ آئندہ سال کراچی میں نیشنل ڈیفنس کالج قائم کیا جائے گا۔ اس کالج میں اعلیٰ سول اور فوجی افسروں کو تربیت دی جائے گی۔ جن میں تینوں دفاعی افواج اور سینئر سول کیڈر کے طلباء شامل ہوں گے۔ کورس کی مدت ایک سال ہو گی۔ خیال ہے پہلا کورس جنوری ۱۹۶۱ء میں شروع ہو گا کالج کے کمانڈنٹ ایک سینئر آرمی افسر ہوں گے۔ جن کی امداد کے لئے تینوں دفاعی افواج اور سول سروسز کے افسر متعین ہوں گے۔ پہلے کورس کے لئے مہمان لیکچراروں کا پینل تیار کر لیا گیا ہے۔ یہ لیکچرار اپنے اپنے شعبوں کے ماہر ہوں گے۔

تعلیم الاسلام کالج کے جلسۂ تقسیم اسناد میں

خطبۂ اسناد چیف جسٹس ایم۔ آر۔ کیانی ارشاد فرمائیں گے

جیسا کہ قبل ازیں اعلان ہو چکا ہے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات ۷ مئی ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ کالج ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر خطبۂ اسناد مسٹر جسٹس ایم۔ آر۔ کیانی چیف جسٹس ویسٹ پاکستان ہائیکورٹ ارشاد فرمائیں گے۔ ہال میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہو گا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۵ر اپریل سنہ ۶۰ء

عظیم الشّان وعظ

ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مجمل حوالے سے بتایا تھا کہ احمدی کے کیا فرائض ہیں اور وہ کونسی اخلاقی اور اسلامی صفات ہیں جن سے وہ دوسرے لوگوں سے الگ پہچانا جا سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سلسلہ احمدیہ قائم کرنے کی صرف یہ غرض نہیں ہے کہ غلط عقائد جو مسلمانوں میں رائج ہیں جیساکہ حیات مسیح کا مسئلہ ہے ان عقائد کو درست کیا جائے بلکہ اس سلسلہ کے قیام کی حقیقی غرض یہ ہے کہ آنحضرت صلعم کے صحابہ کرام رضی کے کردار کو از سر نو زندہ کیا جائے اور آنحضرت کی متابعت اس طرح کی جائے جس طرح صحابہ کرامؓ نے کی اور نئی زندگی پائی۔

الغرض ایک احمدی کے لئے لازم ہے کہ وہ صحابہ کرامؓ کی طرح آنحضرت صلعم کی پوری پوری متابعت کرے اور نئی زندگی حاصل کرے اس طرح کہ اس میں اور دوسروں میں صاف فرق نظر آنے لگے۔ یہ فرق ہے جو ایک احمدی اور غیر احمدی میں ہونا چاہیئے۔ ورنہ محض موُنہہ سے اقرار کر لینا کہ میں احمدی ہوں یا صرف بیعت کر کے بیٹھ رہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ مذکورہ میں جیساکہ ہم نے کہا صرف اجمالاً ایک احمدی کی صفات بیان کی ہیں لیکن آپ نے اپنی تصانیف میں جا بجا ان اخلاق کی تفصیل بیان فرمائی ہے۔ جو ایک احمدی میں ہونی چاہئیں اور وہ صفات بھی بیان فرمائی ہیں۔ جو اس میں نہیں ہونی چاہئیں۔ اس ضمن میں حضور اقدس نے اپنی تصنیف "کشتی نوح" میں بڑی وضاحت سے ان صفات کا تذکرہ فرمایا ہے جو ایک احمدی میں لازمی ہیں اور ان برائیوں کا بھی ذکر فرمایا ہے جو ایک احمدی کو لازماً ترک کر دینی چاہئیں۔

عیسائیوں میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کا "پہاڑی وعظ" بہت مشہور ہے جس میں ایک نیک انسان کے لئے راہنمائی کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ خدا کے سچے پرستار میں کیا کیا صفات ہونی چاہئیں تاہم وہ وعظ مکمل نہیں ہے وہ وعظ صرف بنی اسرائیل کے لئے تھا۔ کیونکہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے لئے آئے تھے۔ چونکہ اس زمانہ کے یہودی سخت ظاہر پرست ہو گئے تھے اور وہ حقیقت کی بجائے صرف رسمی دین کو سختی کے ساتھ اختیار کئے ہوئے تھے۔ جس سے ان کے اخلاق سخت بگڑ گئے ہوئے تھے وہ نہایت سنگدل ہو چکے تھے۔ اسلئے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام ان کو نرمی کی تلقین کرتے تھے اور اگرچہ اپنے "پہاڑی وعظ" میں آپ نے اللہ تعالےٰ کی راہنمائی میں مکارم اخلاق کے اچھے اچھے اصول دئیے ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ ان کی تلقین محدود تھی صرف بنی اسرائیل کے لئے تھی۔ لیکن اسلام رحمۃ للعالمین ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے علم میں تھا کہ ساری دنیا ایک ہو جانے والی ہے۔ اسلئے اسلام نے مکمل طور پر مکارم اخلاق پیدا کرنے کے گر بتائے ہیں اور قرآن و سنت رسول اللہ میں ایک ہمہ گیر تعلیم دی گئی ہے جو قیامت تک کے لئے مکمل ہو چکی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اسلام ہی کی عالمگیر تعلیمات کو از سر نو پھیلانے اور تمام دنیا میں اشاعت حق کے لئے مبعوث ہوئے ہیں انہوں نے قرآن و سنت کی روشنی میں جو کچھ مکارم اخلاق کی نشوونما کے لئے فرمایا ہے اور ایک احمدی کے لئے جو صفات بیان فرمائی ہیں وہ وسعت و نتائج کے لحاظ سے قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلعم کی وسعت کے آثار اپنے اندر رکھتی ہیں اور کوئی شخص صحیح معنوں میں احمدی نہیں ہو سکتا جو آنحضرت صلعم کے صحابہ کرامؓ کے مکارم اخلاق اپنے اندر پیدا نہ کرے۔ کشتی نوح میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہی اخلاق فاضلہ کو حاصل کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور تفصیل سے ان باتوں کا ذکر کیا ہے۔ جو اس میں ہونی چاہئیں اور جو نہیں ہونی چاہئیں۔ یہاں مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کی مدد سے ایک احمدی کے اخلاق کا مکمل نقشہ پیش کیا ہے۔ یہاں آپ نے نہایت موثر اور جاندار الفاظ میں ان مکارم اخلاق کی گویا فہرست پیش کی ہے۔ جو ایک سچے مومن کی زینت ہونا چاہئیں۔ اس عظیم الشان وعظ کا ایک حصہ ہم یہاں بطور نمونہ نقل کرتے ہیں چاہیئے کہ ہر احمدی آپ کے اس وعظ کو بار بار پڑھے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ جو احمدی ان ہدایات پر عامل ہو جائے گا۔ اس کی ذات سے یقیناً ایک مقدس نور پھوٹ کر چاروں طرف پھیلے گا۔ اور ہر دیکھنے والا پکار اٹھے گا کہ یہ احمدی ہے۔ حضورؑ فرماتے

"ان سب باتوں کے بعد پھر میں کہتا ہوں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کر لی ہے ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔ اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کریگا دیکھو میں یہ کہکر فرض تبلیغ سے سبکدوش ہوتا ہوں۔ کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے۔ قمار بازی سے بدنظری سے اور خیانت سے رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا۔ اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بد رفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں۔ ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کے تعہد خدمت سے لاپروا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنےٰ ادنےٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا۔ کسی پہلو سے توڑتا ہے۔ وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

یہ ہم نے ایک تھوڑا سا حصہ اس عظیم الشان وعظ مقدس کا کشتی نوح سے نقل کیا ہے۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں ہر احمدی اپنی شکل و صورت دیکھکر اپنا اندازہ لگا سکتا ہے کہ وہ ترقی کے کس مقام پر ہے۔ ورنہ اس مقدس وعظ کا ایک ایک فقرہ عظیم الشان اسلامی صداقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور قرآن و سنت کی تعلیمات کو نہایت پیارے دلکش اور مؤثر اور زود فہم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ جس کو ہر درجہ کی تعلیم کا احمدی اچھی طرح سے سمجھ سکتا ہے۔ جیساکہ ہم نے کہا ہے ہر احمدی کو چاہیئے کہ کشتی نوح کا یہ حصہ جس میں یہ وعظ مقدس بیان ہوا ہے۔ ہر وقت زیر مطالعہ رکھے اور اپنے کردار کو ان ہدایات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے تا کہ اس کے چہرے سے لوگ پہچان لیں کہ وہ ایک احمدی ہے۔

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ مئی ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۂ فاتحہ اور فتنۂ دجال

فرمایا:-
کچھ عرصہ ہوا

مجھے الہام ہوا تھا

کہ انما انزلت السورۃ الفاتحۃ لتقدیر فتنۃ الدجال۔ یعنے سورۂ فاتحہ کا نزول صرف فتنۂ دجال کی تباہی و بربادی کے لئے ہوا ہے۔ عجیب بات یہ ہے۔ کہ یہی مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اعجاز المسیح میں بھی بیان فرمایا ہے۔ میں نے یہ کتاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے دو تین سال بعد پڑھی تھی۔ جس پر اب ۳۳-۳۴ سال گزر چکے ہیں۔ اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ مضمون اعجاز المسیح میں بیان کیا جا چکا ہے۔ مگر آج ایک دوست یہ حوالہ نکال کر لائے۔ تب مجھے اس بات کا علم ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کتاب کے دوسرے باب میں اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ سے پہلے جو اعوذ پڑھا جاتا ہے۔

اس میں کیا حکمت ہے

آپ فرماتے ہیں۔ اس میں جو رجیم کا لفظ ہے یہ قتل دجال پر دلالت کرتا ہے۔ چونکہ آخری زمانہ میں یہ مقدر تھا کہ مسیح موعود کے ہاتھ سے دجال مارا جائے۔ اس لئے یہاں رجیم کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔

بشر لقتلہ فی قولہ الشیطان الرجیم فتلک ھی الکلمۃ التی تقرأ قبل قولہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وھذا الرجیم ھو الذی ورد فیہ الوعید اعنی الدجال الذی یقتلہ المسیح المبید۔

یعنی اللہ تعالےٰ نے دجال کے قتل ہونے کی الشیطان الرجیم کے الفاظ میں خبر دی ہے۔ اور یہی وہ کلمہ ہے۔ جو بسم اللہ سے قبل پڑھا جاتا ہے پس یہی دجال وہ دھتکارا ہوا شیطان ہے جس سے ڈرایا گیا ہے۔ اور جسے دلائل و براہین سے ہلاک کرنے والا مسیح ایک دن اپنے روحانی حربوں سے قتل کرے گا۔" (اعجاز المسیح ص۸۱)

پھر عجیب بات یہ ہے کہ الہام میں تدبیر کا لفظ استعمال کیا گیا تھا اور یہ لفظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی استعمال کیا ہے فرماتے ہیں۔ فتلک نقتل من سبق الوعید لتقدیر

یعنی اس وقت وہ دجال قتل کیا جائے گا جس کی ہلاکت اور بربادی کے بارہ میں پہلے انبیاء کی پیشگوئیوں میں بھی خبر دی جا چکی ہے۔" (اعجاز المسیح ص۸۳)

اسی طرح الہام میں دجال کی تباہی کی خبر تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی فرماتے ہیں فحاصل الکلام ان الذی یقال لہ الشیطان الرجیم ھو الدجال اللئیم والخناس القدیم وکان قتلہ امراً موعوداً وخطباً معھوداً

یعنی خلاصۂ کلام یہ کہ وہ جسے شیطان الرجیم کہا جاتا ہے اس سے مراد دجال لئیم اور خناس قدیم ہے۔ اور اس کا ہلاک کیا جانا ایک ایسا امر ہے جس کا اللہ تعالےٰ کی طرف سے وعدہ دیا گیا ہے۔ اور ایک ایسا کام ہے جس کا عہد کیا جا چکا ہے۔"

(اعجاز المسیح ص۸۳)

پھر الہام میں یہ ذکر تھا کہ

سورۂ فاتحہ کا نزول

اسی غرض کے لئے ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں:۔

ولذالک الزم اللہ کافۃ اھل الملۃ ان یقرؤا لفظ الرجیم قبل قراءۃ الفاتحۃ وقبل البسملۃ لیتذکر القاری ان وقت الدجال لا یجاوز وقت قوم ذکروا فی آخر آیۃ من ھذہ الآیات السبع

یعنی اسی غرض کے لئے اللہ تعالےٰ نے تمام مسلمانوں کے لئے یہ لازم قرار دیا ہے۔ کہ وہ سورۂ فاتحہ اور بسم اللہ سے پہلے اعوذ پڑھ لیا کریں۔ کہ ہر پڑھنے والے کو یہ یاد آجائے کہ دجال کا زمانہ اس قوم کے وقت سے تجاوز نہیں کرے گا جس کا ذکر سورۂ فاتحہ کی آخری آیت میں کیا گیا ہے۔" (اعجاز المسیح ص۸۳ و ص۸۴)

رسولوں اور کتب الٰہیہ پر ایمان لانا ضروری ہے

ایک دوست نے عرض کیا کہ قرآن کریم میں آتا ہے

ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والنصاریٰ والصابئین من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر وعمل صالحاً فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (البقرہ ع۸)

یعنی جو لوگ بھی اللہ اور آخرت پر ایمان لائیں۔ اور نیک اعمال بجا لائیں وہ نجات پا جائیں گے۔ کیا رسولوں اور کتب الٰہیہ پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے۔ حضور نے فرمایا جب

قرآن کریم کی دوسری آیات

واضح کر رہی ہے۔ کہ رسولوں پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اور کتب الٰہیہ پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اور وہ آیات اس خیال کو رد کر رہی ہیں۔ کہ ایمان بالرسل یا ایمان بالکتب کے بغیر بھی کوئی شخص نجات پا سکتا ہے تو اس آیت سے یہ استدلال کرنا کس طرح درست ہو سکتا ہے۔ کہ نبیوں یا کتابوں پر ایمان لانا نجات کے لئے ضروری نہیں۔ آخر جو شخص یہودی ہوگا۔ وہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ایمان نہیں رکھتا ہوگا۔ اور جو شخص عیسائی ہوگا۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نہیں سمجھیگا۔ اور جب اس کی حالت یہ ہوگی۔ تو وہ مومن کیسے سمجھا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صراحت کے ساتھ بیان فرما دیا ہے۔ کہ مومن وہی ہیں جو تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ لا نفرق بین احد من رسلہ (البقرہ ع۴۰) اسی طرح فرماتا ہے۔

ان الذین یکفرون باللہ ورسلہ ویریدون ان یفرقوا بین اللہ ورسلہ ویقولون نؤمن ببعض ونکفر ببعض ویریدون ان یتخذوا بین ذالک سبیلا اولئک ھم الکافرون حقا (النساء ع۲۱)

کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے

رسولوں کے درمیان فرق

کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں۔ اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان میں کوئی اور راستہ بنا لیں۔ اولئک ھم الکافرون حقا۔ یہ لوگ پکے کافر ہیں۔

پس جب قرآن نے بتا دیا کہ ہر

نبی پر ایمان لانا

ضروری ہے۔ تو یہ سوال نہ رہا کہ کیا انبیاء پر ایمان لائے بغیر بھی نجات ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد ملائکہ کو لو تو ان کا ذکر بھی قرآن کریم میں موجود ہے۔ کتب کو لو۔ تو ان کا ذکر بھی قرآن کریم میں موجود ہے۔

پس ان میں سے

ہر چیز ایسی ہے

جس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اور جس کے بغیر کوئی شخص مومن نہیں کہلا سکتا

اگر ملائکہ اور کتب وغیرہ کا بالفرض قرآن کریم میں ذکر نہ ہوتا۔ تب بھی اولٰئک ھم الکافرون حقا والی آیت سے ظاہر ہے کہ سب انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جن میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی شامل ہیں اور یہ لازمی بات ہے کہ جب کوئی شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی تسلیم کرے گا تو اسے ملائکہ پر بھی ایمان لانا پڑے گا اور کتب الٰہیہ پر بھی ایمان لانا پڑے گا اسی طرح قرآن کریم میں اللہ تعالٰے . . . . . . رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتا ہے کہ تو لوگوں سے کہدے کہ انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ میں تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پس جب

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت

سب لوگوں کی طرف ہے تو سب دنیا کا آپ پر ایمان لانا ضروری ہوا۔ اگر کوئی موسیٰؑ کو مانتا ہے۔ لیکن آپ کو نہیں مانتا یا عیسےٰ پر ایمان رکھتا ہے۔ مگر آپ پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو قرآن کریم کی رو سے وہ مومن نہیں سمجھا جائے گا بلکہ وہ انہی لوگوں میں شمار ہوگا۔ جن کے متعلق اولٰئک ھم الکافرون حقا کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں بہرحال اس آیت کے ہم کوئی ایسے معنے نہیں کر سکتے۔ جو دوسری آیات کے خلاف ہوں۔ اگر ایسے معنے کئے جائیں تو ماننا پڑے گا کہ ایک جگہ تو اللہ تعالٰے صرف اپنی ہستی اور آخرت پر ایمان لانے والوں کو نجات یافتہ قرار دیتا ہے۔ مگر دوسری جگہ اُن لوگوں کو جو کسی ایک رسول کا بھی انکار کریں پکے کافر قرار دیتا ہے اور یہ تضاد ہے۔ جو قرآن کریم کی طرف منسوب نہیں ہو سکتا۔ ایسی صورت میں اس آیت کے ہمیں ایسے ہی معنے کرنے پڑیں گے۔ جو لغتاً اور لساناً جائز ہوں گے۔ اور جو قرآن کریم جیسی کتاب کے شایان شان ہوں گے۔ جس کی فصاحت اور بلاغت کی ایک دنیا قائل ہے۔ درحقیقت یہاں اللہ تعالٰے نے

سچائی کے ایک معیار کا ذکر

کیا ہے جس سے تمام مذاہب پر ایمان لانے والوں کے متعلق یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے ایمان اور اپنے مذہب میں سچائی پر قائم ہیں یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والنصاریٰ والصابئین چاہے مومن کہلانے والے لوگ ہوں چاہے یہودی ہوں چاہے نصاریٰ اور صابی ہوں ہم ان تمام کے متعلق ایک فیصلہ کن معیار بتاتے ہیں۔ جس سے تم یہ اندازہ کر سکتے ہو کہ ان میں سے کون سچا ہے اور کون جھوٹا فرماتا ہے۔ من اٰمن باللّٰہ والیوم الاٰخر وعمل صالحاً فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ یہاں اللہ تعالٰے نے یہودیوں اور عیسائیوں اور صابیوں سب کے متعلق اٰمن کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ درحقیقت

اگر ہم غور سے کام لیں

تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ یہودی بھی اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں۔ عیسائی بھی اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں اور ہندو یا سکھ بھی اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ اُن کی زبان اور ہے اور ہماری زبان اور۔ وہ مومن کے لئے کوئی اور لفظ استعمال کرتے ہیں اور ہم اظہار ایمان کے لئے مومن کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ ورنہ جہاں تک ایمان کا سوال ہے ایک یہودی ایک عیسائی اور ایک ہندو بھی اپنے آپ کو مومن سمجھتا ہے۔

یہ علیحدہ بات ہے

کہ یہودی اس حقیقت کے اظہار کے لئے عبرانی زبان کا کوئی لفظ استعمال کرتا ہو عیسائی کوئی اور لفظ استعمال کرتا ہو۔ اور ہندو کوئی اور لفظ استعمال کرتا ہو۔ لیکن بات ایک ہی ہوگی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسلمانوں سے جب پوچھا جاتا تھا کہ تم کون ہو تو وہ یہی کہتے تھے کہ ہم مومن ہیں۔ چنانچہ اس کا ثبوت قرآن کریم کی بعض دوسری آیات سے بھی ملتا ہے۔ اللہ تعالٰے فرماتا ہے کہ اعراب یہ کہتے ہیں کہ آمنا ہم ایمان لے آئے ہیں فرماتا ہے لا تقولوا اٰمنا بل قولوا اسلمنا تم ابھی یہ نہ کہو کہ ہم ایمان لے آئے ہیں بلکہ یہ کہو کہ ہم اسلام میں داخل ہوئے ہیں دراصل ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا نام اعلےٰ درجے کا ہو اور اس کی طرف کوئی کمال منسوب ہو چونکہ مومنوں سے جب کوئی پوچھتا تو وہ یہی کہتے کہ الحمد للہ ہم مومن ہیں۔ اسلئے جب اعراب ایمان لائے تو ان کے دلوں میں بھی خواہش پیدا ہوئی کہ

ہم مومن کہلائیں

اس پر اللہ تعالٰے نے ان کو ڈانٹا کہ تم ابھی مومن نہیں۔ ابھی تم اپنے آپ کو صرف مسلم کہہ سکتے ہو اس آیت سے ہم کو معلوم ہوگیا کہ جماعت مسلمہ میں ایسے لوگ بھی تھے جو حقیقتاً مومن نہیں تھے اسی لئے جب اٰمنوا کا لفظ بولا جائیگا تو اس میں وہ لوگ بھی شامل ہوں گے۔ جو سچے مومن ہیں اور وہ بھی شامل ہوں گے جو سچے مومن نہیں جب دونوں گروہوں پر یہ لفظ اطلاق پاگیا تو اس کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ اشتباہ واقعہ ہو جاتا اور یہ معلوم نہ ہو سکتا کہ

سچے مومن کون ہیں

اور بناوٹی مومن کون ہیں۔ اس لئے فرمایا ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والنصاریٰ والصابئین وہ لوگ جو سچے مومن ہیں اور وہ لوگ جو سچے مومن نہیں اسی طرح وہ یہودی نصاریٰ اور صابی جو اپنے آپ کو سچا مومن سمجھتے ہیں ان سب میں امتیاز کا ہم تمہیں ایک نشان بتاتے ہیں اس زمانہ میں بھی ہزاروں لوگ ایسے ہیں۔ جن کو خدا پر یقین نہیں۔ جنہیں خدا کے رسولوں پر کوئی ایمان نہیں مگر جب کوئی سیاسی سوال آجائے تو وہ بڑے زور سے اپنے آپ کو مسلمان قرار دینگے پس چونکہ خود مسلمانوں میں بھی

اس قسم کا عنصر

موجود تھا اور پھر یہودی عیسائی صابی اور دوسری اقوام جن کے نام اللہ تعالٰے نے اس جگہ نہیں لئے دعوے کرتی تھیں کہ وہ سچائی پر قائم ہیں اس لئے اللہ تعالٰے نے ایک معیار کا ذکر کیا اور فرمایا جو لوگ ہماری ہستی پر سچے دل سے

ایمان رکھتے ہیں

ایمان صالح بجالاتے ہیں ۔۔ اور آخرت کا یقین بھی اپنے دلوں میں رکھتے ہیں ان کی علامت یہ ہوگی کہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون یہاں اللہ تعالٰے نے بنیادی طور پر دو چیزوں کا ذکر کیا تھا۔ اللہ پر ایمان اور یوم آخرت پر ایمان اس لئے نتائج بھی دو ہی بیان کئے گئے ہیں۔ فرماتا ہے جو شخص بھی قیامت پر پورا ایمان رکھتا ہوگا۔

اس کی علامت

یہ ہوگی کہ اس کے اندر خوف نہیں ہوگا خوف اس شخص کے دل میں پیدا ہوتا ہے جو صاحب ایمان نہیں ہوتا۔ یا تو آخرت پر قطعی طور پر ایمان ہی نہیں رکھتا اور سمجھتا ہے کہ جب مرگئے تو خاک ہو جائیں گے۔ اسلئے وہ موت سے ڈرتا ہے اور چاہتا ہے کہ کسی نہ کسی طرح اپنے عیش کے دنوں کو لمبا کرلے اور یا پھر خوف اس شخص کے دل میں ہوتا ہے جو مرنے کے بعد آنے والی زندگی پر ایمان تو رکھتا ہے مگر اس کے مطابق عمل نہیں کرتا وہ ڈرتا ہے کہ اگر میں مرگیا تو خدا کو کیا جواب دوں گا۔ لیکن وہ جو

آخرت پر سچا ایمان

رکھتا ہے اور اس ایمان کے مطابق اعمال بھی بجا لاتا ہے۔ اس کے دل میں قطعاً کوئی خوف نہیں رہتا اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالٰے نے فرمایا ہے کہ لا خوف علیھم جو لوگ سچے دل سے آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان کی علامت یہ ہوتی ہے کہ ان کے دلوں میں کوئی خوف نہیں ہوتا۔ دوسری چیز حُزن ہے جو اللہ تعالٰے پر ایمان لانے کے مقابلہ میں بیان کی گئی ہے خوف آئندہ کے متعلق ہوتا ہے لیکن حُزن ماضی کے متعلق ہوتا ہے

اللہ تعالٰے فرماتا ہے

جو لوگ سچے مومن ہوں اُن کی دوسری علامت یہ ہوتی ہے کہ انہیں حزن بھی نہیں ہوتا ایک صدمہ ایسا ہوتا ہے جو انفصال اور محبت کی وجہ سے کسی چیز کے ضائع ہونے پر ہوتا ہے

اس صدمہ کو محسوس کرنے اور اس کے اظہار سے خدا نے منع نہیں فرمایا۔ لیکن حزن یہ ہوتا ہے۔ کہ انسان سمجھ لے کہ اللہ تعالیٰ اس کی کوئی تائید نہیں کریگا۔ اور وہ اسے تباہ و برباد کر دے گا۔ فرماتا ہے جسے خدا پر کامل ایمان ہو۔ حزن اس کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کی محبت اور اس کی قدرت پر کامل یقین رکھتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ خدا اپنے مخلص بندوں کو . . . .

. . . . ضائع نہیں کیا کرتا۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ نے

دو نتائج اسی لئے بیان فرمائے

ہیں کہ اس سے قبل دو باتوں کا ہی ذکر کیا گیا تھا۔ یعنی ایمان باللہ اور ایمان بالآخرۃ کا فرماتا ہے۔ اگر یہ دو باتیں تمہارے اندر پیدا ہو جائیں تو ہم تسلیم کرینگے کہ تم مومن ہو لیکن اگر یہ باتیں تمہارے اندر پیدا نہ ہوں تو تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ تمہارے ایمان کے دعوے سب عبث اور فضول ہیں۔ وہ نشانات جو اللہ تعالےٰ کے پاک بندوں کے شامل حال ہوتے ہیں۔ یہاں اُن کا اللہ تعالےٰ نے ذکر نہیں کیا بلکہ صرف ان باتوں کا ذکر کیا ہے جو صحیح ایمان کے بعد قلب مومن کے اندر فوری طور پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نشانات

کا ظاہر ہونا۔ اس کی تائید کا رونما ہونا اور اُس کا اپنی محبت کو ظاہر کرنا یہ ایمان کے پہچاننے کا دوسرا پہلو ہے۔ پہلا قدم یہ ہوتا ہے کہ قلب کے اندر بعض تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے انہی تغیرات کا اس جگہ ذکر کیا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ تمہارے دل میں اگر خوف نہیں اور اگر تمہیں حزن نہیں تو یہ باتیں اسبات کا ثبوت ہوں گی۔ کہ واقعہ میں تم خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ لیکن اگر ان باتوں کے لحاظ سے تم اپنے اندر خامی محسوس کرتے ہو تو تمہیں سمجھ لینا چاہیئے کہ تمہارا ایمان کچا ہے۔

بڑی غلطی یہ ہے

کہ لوگ محض خیال یا عقیدے کا نام ایمان رکھ لیتے ہیں۔ حالانکہ ایمان کے بعد انسان کو یقین کا مقام حاصل ہو جاتا ہے اور یقین کے بعد کوئی آزمائش۔ کوئی امتحان اور کوئی ابتلاء اس کو تنزل میں نہیں لا سکتا۔

یہ وہ معیار ہے

جس کا اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں ذکر کیا ہے۔ اور جو قرآنی آیات اور اس کے بیان کردہ مضامین کے بالکل مطابق ہے لیکن دوسرے معنے جو غلطی سے بعض لوگ کرتے ہیں کہ یہاں محض ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت کو ہی نجات کے لئے کافی قرار دے دیا گیا ہے۔ ایسے معنے ہیں، جنہیں قرآن کریم کی اور کئی آیات رد کرتی ہیں۔ مثلاً قرآن کریم میں ہی اللہ تعالےٰ نے ان لوگوں کو جو بعض رسولوں پر ایمان لائیں اور بعض کا انکار کریں۔ کافر قرار دیا ہے اور کافروں کے متعلق قرآن کریم میں آتا ہے۔ کہ انا اعتدنا جھنم للکافرین نزلا (الکھف ۱۲ع) ان کے لئے جہنم تیار کیا گیا ہے۔ اور جب انہوں نے جہنم میں جانا ہے تو نجات کہاں ہے۔ لیکن یہ معنے جو میں نے کئے ہیں ایسے ہیں جن سے نہ صرف قرآن کریم کی کسی آیت کی تردید نہیں ہوتی۔ بلکہ سچے ایمان کی دو ایسی علامات کا پتہ چلتا ہے جن کے متعلق ہر مومن کو یہ غور کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ علامات اس کے اندر کس حد تک پائی جاتی ہیں تاکہ اسے اپنے ایمان کی پختگی یا اس کی خامی کا علم ہوتا رہے اور وہ اپنے نقائص کی اصلاح کر سکے۔

درخواستِ دُعا اور اعانت الفضل

کراچی میں میرے داماد عزیز فصیح الدین صاحب ابن قریشی ضیاء الدین احمد صاحب ایڈوکیٹ ہائیکورٹ لاہور حکومت پاکستان میں بحیثیت اسٹینو گرافر (انگریزی و اردو) متعین ہوئے ہیں۔ اور مبلغ /۵۰۰ روپے ماہوار تنخواہ مقرر ہوئی ہے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ بارگاہِ ایزدی میں عزیز موصوف کے لئے مزید ترقیاتِ عطا ہونے کی دعا فرمائیں۔ عزیز موصوف نے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے حصہ آمد کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کر دی ہے۔ جو الفضل میں شائع بھی ہو چکی ہے۔ اللہ تعالےٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ خاکسار قاضی نور محمد خوشنویس دارالرحمت ربوہ

نوٹ مکرم فصیح الدین صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (مینیجر الفضل ربوہ)

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے مناظر

۲ر مئی بعد نماز مغرب دفاتر تحریک جدید کے احاطہ میں سلائیڈز کے ذریعہ مبلغین تحریک جدید کی تبلیغی مساعی اور مساجد ممالک بیرون کے مناظر دکھائے گئے۔ یہ تقریب ایک جلسہ کی صورت میں زیر صدارت محترم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال منعقد ہوئی جس کا آغاز مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال نے تلاوتِ قرآن مجید سے کیا۔ بعدہٗ چوہدری صاحب موصوف نے تین قسم کے مناظر دکھائے مبلغین کی تیاری۔ قرآن مجید کی اشاعت۔ اور مساجد کی تعمیر۔ ان سلائیڈز کی نمائش کے ساتھ ساتھ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے تشریحی لیکچر دیا۔ اور وقتاً فوقتاً اپنے منظوم کلام سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ آخر میں صاحبِ صدر محترم حافظ صاحب نے تحریک جدید کے مختلف کاموں کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے۔ اہل ربوہ سے اپیل فرمائی کہ ہر قسم کی قربانی کے مطالبہ پر انہیں باہر کی جماعتوں کے لئے عملی نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص دعاؤں سے کام لینا چاہیئے۔ کہ حضور کے مقدس وجود سے اشاعتِ اسلام کا عظیم الشان کام وابستہ ہے۔ بالآخر یہ دلچسپ تقریب صاحب صدر کے دعا کرانے پر اختتام پذیر ہوئی۔

(نامہ نگار)

اہالیان ربوہ کے لئے

انصار اللہ خاص طور پر توجہ فرمائیں

جن احباب نے ربوہ کو اس کی ابتدائی حالت میں دیکھا ہے وہ جانتے ہیں کہ یہاں درختوں کا تو ذکر ہی کیا گھاس کی ایک پتی بھی نظر نہ آتی تھی۔ آخر اللہ تعالےٰ کے فضل۔ دن رات کی محنت اور ہزاروں روپے کے خرچ سے اب آپ کو جا بجا درخت نظر آ رہے ہیں۔ پلاٹوں میں گھاس لگایا گیا ہے۔ جس کو قائم رکھنے کے لئے اب بھی کثیر رقم صرف ہو رہی ہے۔ یہ سب کچھ شہر کو خوبصورت بنانے اور آب و ہوا کو درست کرنے کے لئے ہے۔

ان حالات میں اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے۔ جو ان چیزوں کو عمداً۔ سہواً یا اپنی غفلت سے یا بے حسی سے نقصان پہنچائے۔ اور بجائے ان چیزوں کی پرورش کے ان کا قلع قمع کرے۔

تمام اہالیان ربوہ سے دردمندانہ اپیل ہے کہ پورے طور پر خیال رکھیں کہ یہ غفلت نہ ہو اور سب لوگ مقررہ راستوں پر ہی چلیں۔ انصار اللہ سے خاص طور پر یہ درخواست ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں اور اگر کسی کو اس کی خلاف ورزی کرتے دیکھیں تو نرمی سے سمجھائیں اور منع کر دیں۔ اس میں ہم سب کا فائدہ ہے۔

(قائد خدمتِ خلق انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تقریب شادی

مورخہ ۲۲ر اپریل ۱۹۶۰ء کو حسنہ بیگم صاحبہ بنت مکرم نور محمد صاحب مرحوم آف احمد نگر نزد ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح لطف الرحمٰن صاحب ناز کارکن دفتر تعمیر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے ہمراہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے مورخہ ۱۲ر نومبر ۱۹۵۹ء کو ربوہ میں پڑھا تھا۔ مورخہ ۲۴ر اپریل کو عبدالسلام صاحب سلام ٹی سٹال ربوہ نے لطف الرحمان صاحب کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بہت سے مقامی احباب نے شرکت فرمائی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح اور ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین اللھم آمین۔

خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰/- روپے ادا فرمانے والے مخلصین

ذیل میں مخلص بہنوں اور بھائیوں کی تیسری فہرست پیش کی جاتی ہے جنہوں نے تعمیر مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمایا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

(۲۱) صاحبزادہ میاں عباس احمد خانصاحب بام دیو نمبر ۵ ڈیوس روڈ لاہور	۱۵۰/-
(۲۲) مکرم الحاج محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار سیالکوٹ شہر	۱۵۰/-
(۲۳) مکرم میاں اللہ دتہ صاحب ولد نور ماہی صاحب 〃	۱۵۰/-
(۲۴) مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ زوجہ حکیم سید پیر محمد صاحب ہوشیار پوری 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۵) مکرم میاں محمد اشفاق صاحب گوندل گورنمنٹ گزیٹڈ مکینڈ سیالکوٹ شہر	۱۶۵/-
(۲۶) مکرم خواجہ غلام احمد صاحب معہ اہل و عیال رشید اینڈ برادرز ٹرنک بازار 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۷) مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب 〃 〃 〃	۱۵۰/-
(۲۸) مکرم شیخ مہر الدین صاحب بوٹ ساز محلہ اسلام پورہ سیالکوٹ شہر	۱۵۰/-
(۲۹) مکرم خواجہ محمد امین صاحب سنبڑیال ضلع سیالکوٹ	۱۵۰/
(۳۰) مکرم ملک سراج دین صاحب 〃 〃	۲۳۰/-
(۳۱) مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب میڈیکل پریکٹیشنر قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ	۱۵۰/-
(۳۲) مکرم چوہدری غلام محمد صاحب ربو کے ضلع سیالکوٹ	۱۵۰
(۳۳) مکرم چوہدری محمد فقیر اللہ صاحب پٹواری گٹھیالیاں ضلع سیالکوٹ	۱۵۰/-
(۳۴) مکرم نذیر احمد صاحب صراف بن بازار ڈسکہ 〃 〃	۱۵۰/-
(۳۵) مکرم فضل احمد صاحب ولد صوفی اللہ دتا صاحب داتہ زیدکا 〃 〃	۱۵۰/-
(۳۶) مکرم چوہدری عزیز اللہ خانصاحب گرداور قانونگو ڈسکہ 〃 〃	۱۵۰/-
(۳۷) مکرمہ زہرہ بیگم صاحبہ زوجہ منشی سلطان احمد صاحب منڈیکی گھرائیہ 〃 〃	۱۵۰/-
(۳۸) مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب سکنہ دوکم کاہلواں 〃 〃	۱۵۰/-

خریداران ماہنامہ خالد کی خدمت میں ضروری اعلان

رسالہ خالد بابت ماہ مئی ۱۹۶۰ء اپنی مقررہ تاریخ پر یکم مئی کو ڈاکخانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے جسے دو تین دن کے اندر اندر جملہ خریداران تک پہنچ جانا چاہئیے۔ رسالہ تمام خریداروں کے نام بھجوا دیا گیا ہے۔ اگر کسی کو ان کا پرچہ نہ ملے تو وہ ۱۰ مئی تک دفتر میں اطلاع دیں۔ دوبارہ پرچہ بھجوا دیا جائے گا۔

یہ پرچہ خلافت نمبر کے نام سے شائع ہوا ہے اور عام شمارہ سے دو چند حجم کا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی تصنیف "سر الخلافۃ" کے ایک بڑے حصے کا ترجمہ اس میں شائع کیا گیا ہے۔ اس طرح مسئلہ خلافت کے دیگر مختلف پہلوؤں پر نہایت قیمتی مضامین ہیں۔ اس پرچہ کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔ دوست حسب ضرورت منگوائیں۔ ۲۷ مئی کو یوم خلافت ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رسالہ الفرقان کا نیا دس سالہ دور

رسالہ الفرقان جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دس سال سے پوری آب و تاب کے ساتھ شائع ہوتا رہا ہے مئی ۱۹۶۰ء سے نئے دور میں داخل ہو رہا ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ رسالہ کو ظاہری اور معنوی لحاظ سے بہتر بنایا جائے۔ نیز اس نئے دور میں ان معاونین خاص کے نام مئی سے ہر رسالہ میں بطور یادگار و دعا شائع کئے جایا کریں گے جو دس سال کا چندہ یعنی مبلغ ۵۰/- پیشگی بھجوا دیں گے اس بارہ میں درجن سے زیادہ نام موصول ہو چکے ہیں۔ مگر ایسے کئی دوستوں کو یہ شکوہ نہ رہے کہ انہیں اس سکیم کا علم نہیں تھا اعلان کیا جاتا ہے کہ جن دوستوں کی طرف سے وعدے یا رقوم ۵ مئی ۱۹۶۰ء تک دفتر الفرقان میں موصول ہو جائیں گے ان کے نام مستقل عنوان "تعاونوا علی البر والتقوی" کے تحت مئی کے پرچہ میں شائع کر دئیے جائیں گے۔ لہذا احباب اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(مینیجر رسالہ الفرقان۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ)

عدم پتہ موصی احباب کو اطلاع

جن موصی احباب کی خدمت میں فارم ہائے اصل آمد پر کرنے کے لئے بصیغہ رجسٹری بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے مندرجہ ذیل احباب کی رجسٹریاں مقامی ڈاکخانوں نے بوجہ عدم پتہ واپس کر دی ہیں۔ لیکن ہم نے چونکہ اس سال فارمہائے اصل آمد پر کرانے کی مہم کو زیادہ سے زیادہ منظم اور مؤثر بنانا ہے اس لئے بذریعہ اعلان ہذا التماس کی جاتی ہے کہ اگر کسی دوست کو ان میں سے کسی کا درست پتہ معلوم ہو تو دفتر کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ اور اگر یہ دوست خود یہ اعلان پڑھیں تو ان کا اپنا اخلاقی فرض ہے کہ خط و کتابت کے لئے اپنے درست پتہ سے بہت جلد اطلاع دیں۔ تا کہ محض ڈاکخانوں کی اطلاعات کو کافی سمجھ کر ان کی وصایا پر کوئی ایسی کارروائی نہ ہو جائے جو ان کے لئے پریشانی کا موجب ہو۔ ان احباب کو مندرجہ ذیل پتوں پر رجسٹریاں بھیجی گئی ہیں۔

(۱) عبد المجید صاحب (وصیت ۱۳۹۵۱) ولد جیون صاحب۔ کرونڈی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع خیر پور میرس۔

(۲) عبد المجید صاحب (وصیت ۱۳۹۵۲) ولد الٰہی بخش صاحب کرونڈی۔ ڈاکخانہ خاص ضلع خیر پور میرس۔

(۳) چوہدری نجات احمد صاحب۔ وصیت ۷۱۹۸) ولد مولا بخش صاحب۔ گورالہ ڈاکخانہ خاص براستہ کنجروڑ۔ ضلع سیالکوٹ۔

(۴) چوہدری محمد حسن صاحب (وصیت ۱۰۹۶۱) ولد چوہدری احمد بخش صاحب $\frac{141}{E}$ جہانگیر ویسٹ کراچی ۵۔

(۵) بشیر احمد صاحب (وصیت ۱۴۳۵۲) ولد محمد علی صاحب نانو ڈوگر۔ ڈاکخانہ چوہنگ ضلع شیخوپورہ

(۶) سارجنٹ عبد المجید خانصاحب (وصیت ۶۸۶۶) ولد منشی عبد الغفور صاحب ہیڈ کوارٹر ۱۰۲ گروپ P.A.F پشاور

(۷) نادر صاحب (وصیت ۱۴۲۲) ولد نور احمد صاحب۔ وہاڑی منڈی۔ ضلع ملتان۔

(۸) شیخ محمد عبد اللہ صاحب نومسلم دکاندار (وصیت ۶۶۶۸) ولد گنج لال صاحب۔ ناصر آباد اسٹیٹ۔ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع تھرپارکر۔

(۹) سید نذیر احمد شاہ صاحب (وصیت ۱۰۳۹۸) ولد سخی محمد صاحب۔ بر مکان حکیم سید گلزار احمد صاحب مرحوم۔ کھاریاں۔ ضلع گجرات۔

(۱۰) سید سلیمان شاہ صاحب (وصیت ۱۰۲۴۸) ولد سید دانش شاہ صاحب۔ مکان ۵۹۸ محلہ موہن پورہ۔ راولپنڈی شہر۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

دار الرحمت شرقی ربوہ میں جلسہ تحریک جدید

ربوہ یکم مئی۔ بعد از نماز مغرب مسجد دار الرحمت شرقی میں ہفتہ تحریک جدید کے سلسلہ میں جلسہ ہوا جس میں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ اور مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال تحریک جدید نے تحریک جدید کے پس منظر سادہ زندگی اور مالی مطالبات کی اہمیت پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اور وعدہ جات کی جلد ادائیگی کی تلقین فرمائی۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

ان تمام طلباء کی اطلاع کے لئے جو جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ فارم داخلہ پر کر کے معہ ضروری سرٹیفکیٹ دفتر جامعہ احمدیہ میں پہنچا دیں نیز ان سب کا انٹرویو ۸ مئی کو صبح ۹ بجے ہوگا۔ تمام داخل ہونے والے طلباء وقت پر انٹرویو کے لئے پہنچ جائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

واقفین زندگی احباب متوجہ ہوں

ایسے واقفین زندگی احباب جو میٹرک پاس ہیں یا اس سال میٹرک امتحان دے رہے ہیں اسی طرح ایسے احباب جو ایف اے پاس کر چکے ہوں یا بی اے کا امتحان دے رہے ہوں فوری طور پر اپنے پتہ سے دفتر وکالت دیوان کو مطلع کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست دعا:- میری ہمشیرہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد حسین کراچی)

سیم اور تھور کا چیلنج قبول کریں۔ حکام کو جنرل شیخ کی تلقین

سرگودھا ۳ رمئی۔ وزیر خوراک و زراعت لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے کل حکام کو تلقین کی کہ وہ سیم اور تھور کا چیلنج قبول کریں۔ کیونکہ ان لعنتوں نے ہماری قومی معیشت کو سخت خطرہ میں ڈال رکھا ہے۔

جوہر آباد میں سرکاری افسروں سے خطاب کرتے ہوئے جنرل شیخ نے انہیں محنت سے کام کرنے کی ہدایت کی۔ آپ نے فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ جنرل شیخ آج چناب ایکسپریس سے سرگودھا پہنچے۔ جہاں ڈپٹی کمشنر علاؤالدین احمد اور دوسرے افسروں نے آپ کا استقبال کیا۔ جنرل شیخ نے ڈسٹرکٹ بورڈ میں بحالیات آبادکاری آبادکاری اور آبپاشی کے محکموں کے افسروں سے بھی بات چیت کی۔ بعد جوہر آباد چلے گئے۔ آپ نے یہاں حکام کے اجلاس میں سیم اور تھور کے انسداد کی ٹھوس کوششیں کرنے کا مشورہ دیا۔

ضرورت

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو مندرجہ ذیل اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بوساطت ایمپلائمنٹ ایکسچینج ۱۲ رمئی ٦٠ء تک درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول تعلیمی اسناد بنام چیرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی ربوہ کو بھجوا دیں۔ تنخواہ کا گریڈ ہر پوسٹ کے آگے دیا ہوا ہے۔ مروجہ مہنگائی الاؤنس بھی دئے جائیں گے۔

(۱) ٹائپسٹ گریڈ ۸۰-۳-۵۰

(۲) روکڑ اے کلرک (ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی)
گریڈ ۸۰-۳-۵۰

(۳) روکڑ اے انسپکٹر
گریڈ ۱۰۰-۴-٦٠

(۴) سینیٹری انسپکٹر گریڈ ۱۰۵-۵-۷۵

(٦) دفتری۔ گریڈ ۳۰-½-۲۵

سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ

ولادت

مکرم غفور الحق صاحب یوگنڈا (ایسٹ افریقہ) کو اللہ تعالیٰ نے دوسری لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو لمبی عمر دے۔ خادم دین بنائے۔ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ آمین

(خالد لطیف گوندل کراچی ۱۵)

پاکستان اور ایران میں نیا تجارتی معاہدہ

تہران ۳ رمئی۔ حکومت ایران نے حکومت پاکستان سے ایک نئے تجارتی معاہدے کے لئے بات چیت شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ایرانی وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا۔ دونوں ملکوں کے حکام کے درمیان ابتدائی بات چیت ہو چکی ہے۔ اور حکومت پاکستان اس تجویز پر سرگرمی کے ساتھ غور کر رہی ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہانپوری حال محلہ دارالیمن ربوہ چھ ماہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(سخاوت حسین خاں شاہجہانپوری حال احمد نگر)

(۲) میری بڑی ہمشیرہ ثریا خانم بنت ملک عبدالکریم صاحب اے۔ اِی۔ آفیسر اچھرہ۔ لاہور عرصہ تقریباً دو ماہ سے ضعف دل دھڑکن اور جسم میں خون کا باقاعدگی سے دورہ نہ کرنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد پوری صحت عطا کرے۔
(مبارک احمد ملک۔ ایس ڈی۔ او لاہور)

(۳) میرے عزیز بھائی عبدالحکیم صاحب بی۔ اے آنرز کے امتحان میں شریک ہوئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نمایاں اور اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے
(گلزار احمد راجپوت زرگر چنیوٹ)

(۴) مکرم عبدالرشید صاحب ابن منشی محمد حنیف مرحوم کی آنکھیں کافی دیر سے خراب ہیں۔ متواتر علاج کروانے سے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اس لئے اب ان کو جناح ہسپتال کراچی میں داخل کروا دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اب ان کی آنکھ کا اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم رشید صاحب کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
(خالد لطیف گوندل کراچی ۱۸)

(۵) میری بچی امۃ الحمید کراچی میں سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین
(اہلیہ مولوی محمد شفیق دارالصدر)

ترکیہ اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں پر اشتراکی یلغار

کمیونسٹ جاسوسوں کی "فوج" تیار کر لی گئی

ایتھنز ۳ رمئی۔ یونان کا روزنامہ "وراڈینی" اس اطلاع کا ذمہ دار ہے کہ کمیونسٹ جاسوسوں کی ایک "فوج" ترکیہ اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں کے لئے تیار ہو چکی ہے کچھ عرصہ سے آہنی پردے کے ممالک ترکیہ اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں کے بارے میں زبردست دلچسپی کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ اور اب انہوں نے ان ملکوں میں جاسوسی کے جال بچھانے کی پوری تیاریاں کر لی ہیں۔

جاسوسوں کی یہ "فوج" اس سے پیشتر ایک دفعہ ترکیہ اور متحدہ عرب جمہوریہ پر "حملہ" کر چکی ہے لیکن عدنان میندریز اور صدر ناصر کی چوکسی کی وجہ سے ان کا حملہ ناکام رہا ہے لہٰذا یہ فوج پسپا ہو کر یونان واپس آنے پر مجبور ہو گئی ہے۔

اخبار مذکور کی اطلاع کے مطابق جاسوسوں کا سرغنہ ونکوف نامی ایک شخص ہے جو بلغاریہ کے فوجی ہیڈ کوارٹر کا مشہور ایجنٹ ہے۔ یہ شخص اکتالیس کے پیٹے میں ہوگا۔ وہ فرانسیسی، عربی، فارسی اور یونانی زبانوں کا عالم ہے۔ سب سے پہلے اسے قونصل خانہ بلغاریہ متعین استنبول میں مقرر کیا گیا تھا۔ جہاں وہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۱ء تک رہا، اس شخص نے اپنے قیام ترکیہ کی اثنا میں ترکیہ میں کمیونسٹ جاسوسوں کا جال بچھایا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ ترکیہ اور بلغاریہ میں آبادی کا تبادلہ ہو رہا تھا۔ ونکوف نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور ترکیہ جانے والے پناہ گزینوں میں جاسوسوں کی خاصی تعداد شامل کر دی، ونکوف ۱۹۵۱ء تک ترکیہ میں جاسوسوں کی اچھی خاصی سرگرمی کا موجب بن گیا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ ترکیہ جاسوسوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا ہو گیا اور حکومت ترکیہ نے حکم دے دیا کہ مزید پناہ گزینوں کو بلغاریہ کی سرحد سے نہ گزرنے دیا جائے۔ ۱۹۵۲ء میں حکومت بلغاریہ نے ونکوف کو واپس بلا لیا۔ کیونکہ اسے یہ شبہ تھا۔ کہ حکومت ترکیہ نے بھی پناہ گزینوں کے لباس میں متعدد جاسوس بلغاریہ بھیج دیئے ہیں۔ ونکوف ایک سال تک بلغاریہ میں مقیم رہا تاکہ ترک جاسوسوں کا قلع قمع کرنے میں مدد دے سکے۔ ۱۹۵۲ء کے آخر میں وہ دفعۃً مصر میں نمودار ہوا وہاں بھی اس نے جاسوسوں کا جال بچھانا شروع کر دیا اگرچہ بظاہر وہ سفارت کار کی حیثیت سے تھا۔ لیکن محض جاسوسوں کی سرگرمیاں تیز کرنے کے لئے قاہرہ بھیجا گیا تھا۔ ونکوف مصر کے بعض افسروں سے مل کر مصری طلبہ کے ایک گروہ کو صوفیہ بھیجنے میں کامیاب ہو گیا۔ جہاں انہیں دوسرے علوم کی تعلیم دینے کے علاوہ یہ تعلیم بھی دی گئی کہ انہیں اپنے ملک میں کمیونسٹوں کے حق میں کس طرح کام کرنا چاہیئے۔

بعد میں کمیونسٹوں نے جاسوسی کے بڑے مرکز کو قاہرہ سے ایتھنز بھیج دیا جس کی تنظیم کے لئے ونکوف کو ایتھنز پہنچنا پڑا۔ کمیونسٹ حکام نے ونکوف کی امداد کے لئے رومانیہ کے ایک مشہور جاسوس بریوزیانو کو اس کے نائب کی حیثیت سے مقرر کر دیا وہ ۱۹۵۴ء سے اس وقت تک ایتھنز میں ہے اور اب اس نے ترکیہ اور مشرق وسطیٰ کے دوسرے ملکوں پر حملہ کرنے کے لئے پھر جاسوسوں کی اچھی خاصی فوج تیار کر لی ہے۔

دگنا کرایہ وصول کرنے کی اجازت

لاہور ۳ رمئی۔ سیٹلمنٹ کے محکمے کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جن لوگوں کے نام متروکہ جائداد منتقل کی گئی ہے وہ کرایہ سے متعلق حکام بلدیہ کی نئی تشخیص تک اپنے کرایہ داروں سے ۱۹۴٦ء کے کرایہ کی نسبت دگنا کرایہ وصول کرنے کے مجاز ہیں۔ اعلان میں چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے اس بیان کی وضاحت کی گئی ہے۔ جو انہوں نے گزشتہ ہفتہ کے دن دیا تھا۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے اس بیان کے ذریعے متروکہ جائیدادوں کے نئے مالکوں کو مشورہ دیا تھا کہ جب تک بلدیہ کے حکام کرایہ کے بارے میں اپنی نئی تشخیص کا اعلان نہیں کر دیتے اس وقت تک انہیں ۱۹۴٦ء کی تشخیص کی نسبت کرایہ داروں سے دگنا کرایہ وصول کرنا چاہیئے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ بعض اخبارات میں چیف سیٹلمنٹ کمشنر کے حوالے سے یہ کہا گیا ہے کہ انہوں نے ۱۹۴٦ء کے کرایہ کی نسبت ڈیوڑھا کرایہ وصول کرنے کا مشورہ دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے دگنا کرایہ وصول کرنے کا مشورہ دیا تھا ڈیوڑھا وصول کرنے کا مشورہ نہیں دیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی کرایہ دار ۱۹۴٦ء کے کرایہ کی نسبت دگنا کرایہ ادا کرنے سے انکار کر دے تو اس صورت میں نئے مالکوں کو حکام بلدیہ سے درخواست کرنی چاہیئے کہ وہ کرایہ کی از سر نو تشخیص

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس شروع ہوگئی

نسلی امتیازات کی پالیسی پر محض غیر رسمی بات چیت ہوگی

لندن ۴ مئی کل لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس شروع ہوگئی خیال ہے اس موقع پر جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسیوں پر محض غیر رسمی بات چیت ہوگی اور یہ مسئلہ کانفرنس میں باقاعدہ طور پر زیر بحث نہیں آئے گا۔

رائٹر کو باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کل کانفرنس شروع ہونے پر جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ مسٹر لو نے کانفرنس میں اپنے ملک کی پالیسیوں کے زیر بحث لائے جانے پر سخت اعتراض کیا۔ آپ نے کہا میں کانفرنس سے باہر مندوبین کو جنوبی افریقہ کے حالات سے آگاہ کرنے پر آمادہ ہوں۔ مسٹر لو نے کہا کہ ایسے اجتماعات کی روایت یہی چلی آرہی ہے کہ وہاں کسی ملک کے داخلی معاملات پر بحث نہ کی جائے (روایت یہ ہے کہ کامن ویلتھ کے سب مندوبین کی رضامندی سے ہی کوئی مسئلہ ایجنڈے میں شامل کیا جا سکتا ہے) آپ نے کہا کہ ہماری نسلی پالیسی ہمارا داخلی مسئلہ ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمن نے یہ نوٹس دے رکھا تھا کہ میں وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے نسلی امتیاز کا بھی ذکر کروں گا۔ لیکن اجلاس ختم ہونے پر ملایا کے وزیر اعظم نے اخباری نمائندوں سے کہا "میں اجلاس کی روئداد نہیں بتا سکتا امور دولتِ مشترکہ کے وزیر ارل آف ہوم آج اپنی پریس کانفرنس منعقد کر رہے ہیں۔"

ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق کل کامن ویلتھ کانفرنس میں وزیر اعظم برطانیہ نے بین الاقوامی صورت حال پر روشنی ڈالی۔ وزرائے اعظم کی کانفرنس میں جن امور پر باضابطہ طور پر بحث کی جائے گی ان میں سربراہوں کی کانفرنس دوسرے بین الاقوامی مسائل اور اقتصادی امور بھی شامل ہیں۔ لیکن کل جب دولت مشترکہ کے گیارہ ملکوں کے سیاستدان وزیر اعظم برطانیہ کی سرکاری اقامت گاہ ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں داخل ہوئے تو جو مسئلہ سب سے زیادہ ان کے دل ودماغ پر چھایا ہوا تھا وہ جنوبی افریقہ کی نسلی پالیسی سے تعلق رکھتا تھا۔ وزرائے اعظم کی کانفرنس شروع ہونے سے پہلے دس منٹ تک مختلف ملکوں کے سیاستدانوں نے غیر رسمی بات چیت کی اور فوٹو کھینچوائے اس کانفرنس میں جو ممالک شریک ہیں وہ بھارت پاکستان لنکا، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ گھانا، ملایا اور روڈیشیا، نیاسا فیڈریشن پر مشتمل ہیں۔

۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں ان ملکوں کے سیاستدانوں کے پہنچنے سے پیشتر۔ برطانوی وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ کو ان تمام ملکوں کے جھنڈوں سے آراستہ کر دیا گیا تھا۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان صدر پاکستان پہلی دفعہ وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شریک ہوئے ہیں وہ پاکستان کے وزیر اعظم بھی ہیں۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے اپنے کوٹ میں گلابی رنگ کا ایک پھول ٹانک رکھا تھا۔

لار میں شاہ ایران کا دورہ

تہران ۴ مئی ایران کے شاہ محمد رضا پہلوی وزیر اعظم منوچہر اقبال کی معیت میں زلزلہ زدہ شہر لار میں پہنچے اور کئی گھنٹے تک شاہ نے تباہ شدہ علاقوں میں دورہ کیا جہاں حکام کے خیال میں ملبے کے نیچے اب بھی تین سو تک افراد کی لاشیں دبی ہوئی ہوں گی اب تک اموات کا اندازہ ایک ہزار تک لگایا گیا ہے۔

قسطوں کی ادائیگی کے احکام اکتیس مئی تک جاری کر دیئے جائیں

ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کو چیف سیٹلمنٹ کمشنر کی ہدایت

لاہور ۴ مئی۔ چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے مغربی پاکستان اور کراچی کے سارے ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ جن لوگوں کو ۳۰ اپریل ۱۹۶۰ء تک متروکہ جائیدادوں کے پی ٹی او دیئے جا چکے ہیں۔ ان سب کو ۳۱ مئی تک قسطوں کی ادائیگی کا حکم مل جانا چاہئیے۔ سرکاری اعلان کے مطابق یہ ہدایت اس لئے دی گئی ہے کہ جن لوگوں کے نام متروکہ جائیداد منتقل کی جا چکی ہے ان سے جلد قسطیں وصول ہوں۔

چیف سیٹلمنٹ کمشنر کی طرف سے جاری شدہ حکم میں بتایا گیا ہے کہ جن لوگوں کو ۳۰ اپریل کے بعد پی ٹی او ملیں۔ انہیں پی ٹی او ملنے کے پندرہ دن کے اندر اندر قسطوں کی ادائیگی کا حکم مل جانا چاہئیے۔

چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے ایڈیشنل سیٹلمنٹ کمشنروں کو یہ ہدایت بھی کی ہے کہ وہ اپنے علاقے کے سیٹلمنٹ کے سارے مرکزوں میں پندرہ مئی تک "جائیداد وار" رجسٹر تیار کریں۔ یہ ایسا رجسٹر ہوگا جس سے پندرہ مئی تک منتقل شدہ ساری متروکہ جائیدادوں سے متعلق معلومات حاصل ہو سکیں گی۔ جو متروکہ جائیدادیں ۱۵ مئی کے بعد منتقل ہوں ان کا اندراج بھی اس رجسٹر میں ساتھ ساتھ ہوتا رہے گا۔

ایک اور سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جو لوگ ایسی متروکہ جائیدادوں پر قابض ہیں جو ان کے نام منتقل نہیں کی گئی ہیں۔ ان کے نام سیٹلمنٹ افسروں کی طرف سے اس مفہوم کے نوٹس جاری کئے جائیں گے کہ وہ ان جائیدادوں سے متعلق سرکاری واجبات اور کرایہ ایک ماہ کے اندر اندر بے باق کر دیں اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سیٹلمنٹ افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ فی الفور ایسے نوٹس جاری کرنے کا کام شروع کر دیں۔ تاکہ یہ کام تیس جون تک مکمل ہو جائے۔

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں!

ماہ اپریل ۱۹۶۰ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم ۱۰ مئی ۱۹۶۰ء سے قبل دفتر الفضل میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

تقرر امیر و نائب امیر مقامی

چوہدری غلام مصطفٰے صاحب کو جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع جہلم کا امیر مقامی اور چوہدری غلام دستگیر صاحب بی۔ اے کو جماعت احمدیہ لائلپور کا نائب امیر مقامی ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۷۰